سوال

ں سے (169)؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خدا ہر جگہ حاضر ناظر ہے اور

رَبُ اِلَیۡہِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِیۡد

بھی ہے تو وحی کہاں سے اترتی تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

خدا علم قدرت کے ساتھ ہر جگہ ہے بذاتہ عرش پر ہے اور آیت کریمہ :

رَبُ اِلَیۡہِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِیۡد

میں علم مراد ہے یا فرشتے جیسے کہتے ہیں فلاں بادشاہ فلاں بادشاہ سے لڑ رہا ہے حالانکہ لڑنے والی فوج ہوتی ہے ۔ آگے فرشتوں کا بھی ذکر ہے ۔

عمال لکھتے ہیں چنانچہ ارشاد ہے :

یَتَلَقَّی الۡمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِیۡدٌ

م اس وقت شاہ رگ سے زیادہ قریب ہوتے ہیں جب دو لینے والے بیٹھے ہوتے ہیں ۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد09ص386

محدث فتویٰ